47

آیات نمبر 10 تا 17 میں کافروں کو تنبیہ کہ وہ بھی پچھلی نافرمان قوموں کی طرح مغلوب ہو جائیں گے، ان کے مال و دولت اسی دنیا میں رہ جائیں گے اور روز قیامت ان کے کسی کام نہ آئیں گے جبکہ نیک لوگوں کے لئے اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
شَيۡــًٔا ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمۡ وَقُوۡدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا نہ ان کے مال
انہیں اللہ کے عذاب سے بچا سکیں گے اور نہ ہی ان کی اولاد، اور ایسے ہی لوگ جہنم کا
ایندھن ہوں گے كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ كَذَّبُوۡا
بِاٰيٰتِنَا ‌ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۱﴾ ان کا حال
بھی ایسا ہی ہے جیسا قومِ فرعون اور ان سے پہلی قوموں کا تھا، انہوں نے ہماری آیتوں
کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا، اور یاد رکھو کہ اللہ سخت
سزا دینے والا ہے قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَتُغۡلَبُوۡنَ وَتُحۡشَرُوۡنَ اِلٰى
جَهَنَّمَ‌ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۲﴾ آپ کافروں سے فرما دیجئے کہ عنقریب تم سب
مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے قَدۡ
كَانَ لَـكُمۡ اٰيَةٌ فِىۡ فِئَتَيۡنِ الۡتَقَتَا‌ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَاُخۡرٰى
كَافِرَةٌ يَّرَوۡنَهُمۡ مِّثۡلَيۡهِمۡ رَاۡىَ الۡعَيۡنِ‌ؕ بیشک تمہارے لئے ان دو جماعتوں
میں جو باہم نبرد آزما ہوئی تھیں ایک نشانی ہے، ایک جماعت اللہ کی راہ میں جنگ کر
رہی تھی اور دوسری جماعت کفار کی تھی جو اپنی آنکھوں سے انہیں اپنے سے دوگنا

دیکھ رہے تھے یہ آیات جنگ بدر کے پس منظر میں نازل ہوئیں وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ اور اللہ اپنی مدد کے ذریعے
جسے چاہتا ہے قوت دیتا ہے، یقیناً اس واقعہ میں بصیرت رکھنے والوں کے لئے بڑی
عبرت ہے [★] زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ
الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ
الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ دنیا کی مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے دلوں میں بٹھا
دی گئی ہے جیسے عورتیں، اولاد اور سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشان
زدہ گھوڑے اور مویشی اور کھیتی ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ لیکن یہ سب چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی میں برتنے کا سامان
ہے، اور بہترین ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے یہ سب چیزیں اہم ہیں لیکن زندگی کا مقصد نہیں
ہیں۔ یہی بات سورۃ کہف میں ایک مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے کہ [اے پیغمبر (ﷺ)! آپ
ان سے کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے بڑے خسارے میں
ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ساری زندگی اس دنیا کے ہی لئے جدوجہد کرتے رہے اور یہ سمجھتے رہے کہ
ہم کوئی بھلا اور اچھا کام کر رہے ہیں 18:103] قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
آپ فرما دیجئے کہ کیا میں تمہیں ان سب دنیاوی چیزوں سے بہترین چیز بتاؤں
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ جو
لوگ تقویٰ اختیار کریں گے ان کے لئے ان کے رب کے پاس جنت میں ایسے باغات

ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہو گی، اور یاد رکھو کہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے

اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

یہ اہل تقویٰ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم یقینا ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے

اَلصّٰبِرِیْنَ وَ الصّٰدِقِیْنَ وَ الْقٰنِتِیْنَ وَ الْمُنْفِقِیْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں سچ بولنے والے ہیں اور اللہ کے فرمانبردار اور اس کی راہ میں خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے آخری حصہ میں اللہ سے مغفرت مانگنے والے ہیں۔

[# 47]

In verses 10 to 17, the disbelievers are warned that they too will be defeated like the previous disobedient nations, their wealth will remain in this world and will be of no use to them on the Day of Judgment, while for the righteous people, Allah has a very good abode.

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ
اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾

Indeed, those who disbelieve, neither their wealth nor their children will be able to save them from the punishment of Allah, and such people will be the fuel of [Hell] Fire.

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾

[They are] similar to that of the people of Pharaoh and those before them. When they denied Our signs, Allah seized them for their sins. [And remember] that Allah is severe in punishment.

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ
بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾

Say to disbelievers, that soon you will be defeated and will be driven towards Hell, a very bad [resting] place [to live forever].

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

Indeed, there was a sign for you, when two groups that met in battle. One group was fighting in the cause of Allah, and the other group was disbelievers, seeing them as twice their number, with their own eyes.

[These verses were revealed in the context of the Battle of Badr.]

وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

And Allah gives strength to whom He wills, through His aid, surely in this incident there is a great lesson for those who have vision.

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ
الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ

People have attraction for worldly desires, such as the love for women, children, stored-up heaps of gold and silver, fine horses, livestock, and fertile land.

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾

But all of these are pleasures of worldly life. The excellent abode is only with Allah.

All these things are important but not the purpose of life. The same thing is explained in a different way in Surah Kahf: [O Prophet!] You should say to them: Shall we tell you who are in great loss in terms of deeds? These are the people who have been striving all their lives for this world and they have been thinking that we are doing something good.

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ

Say: Shall I inform you about something even better than all these [worldly possessions].

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿۱۵﴾

For those who are righteous [God-fearing]--with their Lord are Gardens, beneath which rivers flow, where they will live forever. They will have ever pure spouses, and Allah's pleasure will be with them. Remember that Allah is Observant of His servants.

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾

Those who say, "Our Lord, we have indeed believed, so forgive our sins and save us from the punishment of the Hellfire".

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ
الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾

[These are the people who are] Patient, truthful, obedient to Allah's commands, and those who spend [for the cause of Allah], and those who seek forgiveness from Allah in the last hours of the night.